پیغاماتِ رضویہ

ترتیب

سید محمد مبشر رضا اختر القادری

ناشر

انجمن ضیاء طیبہ

پیغامات رضویہ

ترتیب

سید محمد مبشر رضا اختر القادری

www.ziaetaiba.com

پیشکش

انجمن ضیاء طیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم

سلسلۂ اشاعت	:	54
نام کتاب	:	پیغاماتِ رضویہ رضی اللہ عنہ (حصہ اول)
ترتیب	:	سیّد محمد مبشر رضا اختر القادری
کمپوزنگ	:	محمد عمر قادری
نظر ثانی	:	مفتی محمد اکرام المحسن فیضی صاحب
ضخامت	:	56 صفحات
تعداد	:	1000
سن اشاعت بار اول	:	فروری 2009ء
ناشر	:	ضیائی دار الاشاعت (انجمن ضیاء طیبہ)

www.ziaetaiba.com

ناشر

ضیائی دار الاشاعت، انجمن ضیاء طیبہ

انتساب

بحضور اعلیٰ حضرت

امام اہلسنّت مجدد دین وملت، شیخ الاسلام والمسلمین

سیّد الفقہاء والمحدثین

الشاہ الامام احمد رضا خان

محدث ومحقق بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور اپنے مرشد کریم تاج الشریعہ، جانشین مفتی اعظم، شہزادۂ مفسر اعظم،

نبیرۂ اعلیٰ حضرت ابوالعسجد حضور سیّدی

مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری

دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

www.ziaetaiba.com

گر قبول افتد زہے عز و شرف

سیّد محمد مبشر رضا اختری

پیش لفظ

الحمد للہ علیٰ احسانہٖ انجمن ضیاءِ طیبہ عرصہ گزشتہ پانچ سال سے مسلک حقہ اہلسنّت وجماعت کی ترویج اشاعت کے لیے خدمت دین میں مصروف عمل ہے انجمن ضیاء طیبہ کی نسبت خلیفۂ اعلیٰ حضرت شیخ العرب والعجم، قطب مدینہ حضرت شاہ ضیاء الدین احمد قادری مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے معنون ہے۔

انجمن ضیاء طیبہ نے خواص وعوام کی اعتقادی و نظریاتی راہنمائی کے لیے تاحال اہم موضوعات پر محققانہ پچاس سے زائد کتب کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔

زیر نظر رسالہ "پیغامات رضویہ" اعلیٰ حضرت امام اہل سنّت مجدد دین وملّت امام احمد رضا خان محدث و محقق بریلوی رضی اللہ عنہ کے فرمودات عالیہ پر مشتمل ہے جسے عزیزم سیّد محمد مبشر رضا اختر القادری زید مجدہ نے فتاویٰ رضویہ شریف ودیگر کتب اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ سے ترتیب دیا ہے۔ جو انجمن ضیاء طیبہ، صد سالہ جشن کنزالایمان کی دوسری تقریب سعید اور 90ویں عرس اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے موقع پر شائع کر رہی ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ انجمن ضیاء طیبہ کے لیے مستقل استقامت اور روز افزوں ترقی کی دعا کیجیے نیز انجمن کے تمام اراکین ومعاونین اور کل ملّت اسلامیہ کے لیے دعا برائے سلامتی ایمان وجان ومال وآبرو کیجیے۔

احقر نسیم احمد صدیقی نوری
انجمن ضیاء طیبہ

www.ziaetaiba.com

تقریظ

از: حضرت علامہ مفتی محمد اکرام المحسن فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلّی ونسلّم علیٰ رسولہٖ الکریم

وعلیٰ الہٖ وصحبہٖ اجمعین

"پیغاماتِ رضویہ" جسے اخی المکرم سیّد محمد مبشر رضا اختر القادری علمہ اللہ تعالیٰ علماً نافعاً نے فتاویٰ رضویہ ودیگر کتب اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرکے اس رسالہ میں جمع کیے ہیں اور ساتھ ہی مشکل الفاظ کے معانی بھی لکھے ہیں۔

اور یہ ایک اچھی کوشش ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں پیغام رضا رحمۃ اللہ علیہ کو عام سے عام تر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

محمد اکرام المحسن فیضی غفرلہٗ

۱۸؍ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ

www.ziaetaiba.com

تقریظ

از: حضرت علامہ مولانا ابو البرکات محمد افضل ضیائی صاحب

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلم　　نحن عباد محمد صلی علیہ وسلم

شفاء شریف میں قاضی عیاض رضی اللہ عنہ نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر فرمائی کہ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

ان الدین النصیحة، ان الدین النصیحة، ان الدین النصیحة

بے شک دین خیر خواہی ہے، بے شک دین خیر خواہی ہے،
بے شک دین خیر خواہی ہے

صحابہ کرام علیہم الرضوان عرض گذار ہوئے یا رسول اللہ ﷺ کس کے لیے؟ اس پر ارشاد فرمایا!

للہ ولکتابہ ولرسولہ وائمة المسلمین وعامتھم

اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس کی کتاب کے لیے اور اس کے رسول ﷺ کے لیے اور مسلمانوں کے اماموں کے لیے اور عامہ مسلمین کے لیے۔ اسی شفاء شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ اس کی وحدانیت کا عقیدہ رکھا جائے اس بارے میں انہیں صفات کا اعتقاد رکھے جن کا وہ اہل ہے اور ایسی صفات سے پاک مانا جائے جو اس کی شان کے منافی ہیں۔ اور جو چیزیں اس کو محبوب ہیں ان کی رغبت کی جائے جن باتوں سے ناراض ہوتا ہے ان سے دور رہا جائے۔ خلوص سے اس کی عبادت کی جائے۔ اور اس کی کتاب کے لیے خیر خواہی

یہ ہے کہ اس پر عمل پیرا ہو ذوق وشوق سے اس کی تلاوت کی جائے۔ اس کی تعظیم بجالائے۔ اس کو سمجھے اس میں غور وفکر کریں اور بے دینوں کی ملحدانہ تاویلات اور ان کے طعن کو اس سے دفع کرے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی خیر خواہیہ یہ ہے کہ آپ کی نبوت کی تصدیق کرے آپ کی اطاعت وفرمانبرداری کرے جن باتوں سے منع فرمایا ان سے بچے حضرت سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ کی خیر خواہی یہ ہے کہ آپ کی معاونت کرے خواہ آپ کی حیات ہو یا حیات ظاہری کے بعد آپ کی سنت مبارکہ کو تلاش کرکے اس کو زندہ کرے مخالفین کا جواب دے آپ کے اخلاق کریمانہ کو اپنائے۔ سرکار اعلیٰ حضرت مجدد اعظم محدث اکبر الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی مکمل حیات مبارکہ اسی خیر خواہی سے تعبیر ہے اور یہی درس آپ کے خلفاء وخلفاء کے خلفاء تلامذہ اور تلامذہ کے تلامذہ نے دیا اور ان شاء اللہ تعالیٰ تا قیام قیامت یہ سلسلہ فیض وکرم جاری رہے گا اب خواہ وہ صدر الشریعہ ہوں یا صدر الافاضل، ملک العلماء ہوں یا امام المحدثین سیّد دیدار علی شاہ علیہم الرضوان سب اسی فیوض وبرکات کی نہریں ہیں۔ غرض اسی سلسلے کی کڑی مکرّم معظم طالب سیّد مبشر رضا اختری کا مبارک رسالہ "پیغاماتِ رضویہ" ہے۔ احباب اہل سنت اس پر عمل کریں اور فیوض وبرکات رضویہ سے مستفید ہوں۔ اللہ جل شانہ اپنے محبوب اعظم ﷺ کے صدقے اس مبارک رسالہ کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

محمد افضل غفرلہ

۱۸ر صفر المظفر ۱۴۳۰ھ

میرے سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی

ان کے فکر و نظر کی اصابت..... علم و فن کا تبحر..... فضل و کمال کی انفرادیت..... شریعت و تقویٰ کا التزام..... مجد و شرف کی برتری..... تجدید وارشاد کا منصب امامت اور دین و سنت کے فروغ کے لیے ان کے دل کا عشق واخلاص سارے عرب و عجم نے تسلیم کرلیا ہے۔

وہ اپنے زمانے کے بہت بڑے سخن ور بھی ہیں..... لیکن آج تک کبھی ان کی زبان اہل دنیا کی منقبت سے آلودہ نہیں ہوئی.....وہ بھری کائنات میں صرف اپنے محبوب کائنات ﷺ کی مدح سرائی سے شاد کام رہتے.....وہ اپنے کریم آقا ﷺ کی گدائی پر دونوں جہاں کا اعزاز نثار کرنے پر ہمہ وقت تیار رہتے .....دنیا کے اربابِ ریاست صرف اس آرزو میں بارہا ان کی چوکھٹ تک آئے کہ اپنے حضور میں صرف باریاب ہونے کی اجازت دے دے۔ لیکن زمانہ شاہد ہے کہ ہر بار انہیں شکستہ خاطر ہو کر واپس لوٹنا پڑا۔ ان کے جن فکر و خیال کا محور ذات محبوب ﷺ تھی دل کی اتھاہ گہرائی سے یہی صدا بلند تھی۔

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

لیکن محبوب کی حرمت سے کھیلنے والوں کے لیے ان کے یہاں صلح و درگذر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

کلک رضا ہے خنجر خونخوار برق بار
اعداء سے کہدو خیر منائیں نہ شر کریں

وہ رضا کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے
کسے چارہ جوئی کا وار ہے کہ یہ وار وار سے پار ہے
(حدائق بخشش)

وہ جامع کمالات بزرگ تھے، جس فن اور جس موضوع پر قلم اٹھایا اپنی انفرادیت کا سکہ ثبت فرمادیا۔

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں
(حدائق بخشش)

ان کی اصل دولت حبّ رسول ﷺ تھی، اس پاک جذبے سے ان کی روح سرشار رہی۔ یہاں تک کہ ان کی شاعرانہ حیثیت بھی اتنی وقیع اور عظیم ہے جتنی ان کی دوسری حیثیتیں اور ان کے یہاں جذبہ دل کی بے ساختگی، خیال کی رعنائی، الفاظ کی شان وشوکت اور عشق رسول ﷺ کی جھلکیاں، قدم قدم پر موجود ہیں۔ اور ان کا اعجاز شاعری یہ ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کے دل صاحب قرآن کی طرف پھیر دیئے جس کا ثبوت یہ ہے کہ برصغیر پاک وہند کی

www.ziaetaiba.com

فضائیں آج بھی ان کے ایک سلام کی والہانہ آواز سے گونج رہی ہے جس کا ایک ایک شعر جذب و کیفیت اور عشق سر مستی کا مرقع ہے۔

مصطفی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش)

ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ میں ایک شامی بزرگ دہلی تشریف لائے۔ ان کی آمد کی خبر پا کر ان سے ملاقات کی، بڑی شان و شوکت کے بزرگ تھے۔ طبیعت میں بڑا استغنا تھا اور مسلمان جس طرح عربوں کی خدمت کیا کرتے ان بزرگوں کی بھی خدمت کرنا چاہتے تھے۔ لوگ نذرانہ پیش کرتے، مگر وہ قبول نہ فرماتے۔ اور کہتے بفضلہ تعالیٰ میں فارغ البال ہوں۔ مجھے ضرورت نہیں۔ ان کے اس استغنا اور طویل سفر سے تعجب ہوا۔ عرض کیا حضرت یہاں تشریف لانے کا سبب کیا ہے؟ فرمایا مقصد تو بڑا زریں تھا۔ لیکن حاصل نہ ہوا جس کا افسوس ہے واقعہ یہ ہے کہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو میری قسمت بیدار ہوئی۔ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ دیکھا حضور ﷺ تشریف فرما ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین حاضر دربار ہیں۔ لیکن مجلس پر سکوت طاری ہے۔ قرینے سے معلوم ہوتا تھا کہ کسی کا انتظار ہے، میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا۔ فداك ابی و اُمّی! کس کا انتظار ہے؟

ارشاد فرمایا: احمد رضا کا

میں نے عرض کیا احمد رضا کون؟

فرمایا: ہندوستان میں بریلی کے باشندے ہیں۔

بیداری کے بعد میں نے تحقیق کی معلوم ہوا مولانا احمد رضا خان بڑے جلیل القدر عالم ہیں بقید حیات ہیں، مجھے مولانا کی ملاقات کا شوق ہوا۔ ہندوستان آیا، بریلی پہنچا، پتا چلا ان کا انتقال ہو گیا۔ اور وہی ۲۵ صفر ان کی تاریخ وصال تھی۔ میں نے طویل سفر صرف ملاقات کے لیے کیا مگر افسوس ملاقات نہ ہو سکی۔

اس فنافی الرسول ﷺ کا سینہ علوم و معارف کا خزینہ اور دماغ فکر و شعور کا گنجینہ تھا۔ اپنے بیگانے سب ہی معترف ہیں کہ شخصی جامعیت، اعلیٰ اخلاق و کردار، قدیم و جدید علوم و فنون میں مہارت، فقہی بصیرت، احیاء سنت کی تڑپ، قوانین شریعت کی محافظت، زہد و عبادت اور روحانیت کے علاوہ سب سے بڑھ کر قیمتی متاع سرمایۂ عشق ختمی مرتبت ﷺ، آج بھی سطور بالا صفات میں عالم اسلام میں اس عظیم فقیہ و محدث کا کوئی ہمسر پیدا نہیں ہوا کہ لکھنے والے نے کیا خوب عرق ریزی کی۔ بقول محقق اہلسنّت حضرت علامہ نسیم احمد صدیقی مدظلہ العالی کہ اگر ہم ان کی 66 سالہ زندگی کو حساب سے جوڑ دیں تو ہر 5 گھنٹے میں امام احمد رضا ایک کتاب ہمیں دیتے نظر آتے ہیں۔ ایک متحرک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا جو کام تھا اس مرد مجاہد نے تنہا انجام دے کر اپنی جامع شخصیت کے زندہ نقوش چھوڑے۔

جن کے بارے میں خود ان کے پیر خانے سے حضرت نظمی میاں مدظلہ العالی نے یہ صدا بلند کی کہ آج ہم بڑھاپے کی سرحد سے گذر رہے ہیں آج تک ہم یہ نہیں بتا سکتے کہ اعلیٰ حضرت کون ہیں.....؟ ایک جید عالم دین.....؟ ایک متبحر

فقیہہ.....؟ ایک ماہر علوم قرآنی.....؟ایک عظیم محدث.....؟ایک کثیر التصانیف قلم کار.....؟ ایک ماہر لسانیات.....؟ایک مایہ ناز نعتیہ شاعر.....؟ ایک مظلوم مفکر.....؟یامفسریابلندپایہ شیخ طریقت.....؟یاعلوم عقلیہ ونقلیہ کابحر ذخار.....؟یا ایک بہترین سائنس دان یا مصلح امت یا علوم وفنون کا کوہ ہمالہ.....؟..... یا ..... عالم اسلام کا عظیم محقق.....!

ہاں..... ہاں.....ہاں ایسا ہی ہے، بقول بیہقی وقت شیخ الحدیث والتفسیر علامہ مفتی محمد منظور احمد فیضی رحمۃ اللہ علیہ کہ جو معانی قرآن میں ترجمان القرآن..... فن حدیث میں یحییٰ بن قطان..... میدان فقہ میں ثانی ابو حنیفہ نعمان..... نعت گوئی میں مظہر حسان ..... تین ہزار کتاب کے مصنف جلیل..... شیخ الاسلام والمسلمین ..... حجۃ اللہ علی الارضین ..... آیت من آیات اللہ..... مجدد مائۃ حاضرہ وماضیہ.....مؤید ملت طاہرۃ..... صاحب الحجۃ القاہرہ.....البحر العظیم الجلیل الذی شھد لہٗ علماء البلد الحرام.....وبلدۃ النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام بانہ سید فرد وامام.....اعلیٰ حضرت.....امام اہلسنّت..... مجدد اعظم ..... محدث اعظم ..... فقیہہ اعظم ..... الشیخ الامام احمد رضا خان محدث ومجدد ومحقّق وفاضل بریلوی رضی اللہ عنہ۔

www.ziaetaiba.com

میرے پیارے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مایہ ناز تصنیفِ لطیف "فتاویٰ رضویہ شریف" اور دیگر تصانیف مبارکہ سے منتخب علم و عرفان سے آراستہ حسین و جمیل موتیوں کی لڑی۔

خصائص مصطفیٰ کریم ﷺ

﴿پیغام.....01.....﴾

حضور اقدس ﷺ کے بہت فضائل جلیلہ وخصائص کریمہ ناقابلِ اشتراک ہیں جیسے افضل الانبیاء..... خاتم النبیین..... سیّد المرسلین..... اول خلق اللہ..... افضل خلق اللہ..... اول شافع..... اول مشفع..... نبی الانبیاء ﷺ۔[1]

﴿پیغام.....02.....﴾

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو تمام اولین وآخرین وشرق وغرب و عرش وفرش وماتحت الثریٰ وجملہ ماکان ومایکون الی آخر الایام کے ذرے ذرے کا علم تفصیلی عطا فرمایا۔ (سبحان اللہ)[2]

1۔ فتاویٰ رضویہ جلد۲۹، صفحہ ۲۲۱۔

2۔ فتاویٰ رضویہ جلد۲۹، صفحہ ۲۸۳۔

﴿پیغام.....03.....﴾

ہر اچھائی مصطفی کریم ﷺ کی عطاء سے ہے۔ خدا ان پر جملہ پسندیدہ لوگوں کے ساتھ رحمتیں بھیجے۔[3]

﴿پیغام.....04.....﴾

حضور ﷺ کو کسی دوسرے سے شرف حاصل نہیں ہوا بلکہ دوسروں نے حضور ﷺ سے شرف پایا ہے۔[4]

﴿پیغام.....05.....﴾

آپ ﷺ کے غیر سے کسی نے بھی بھلائی حاصل نہیں کی اور نہ کسی دوسرے سے کوئی حاصل کرنے والا امید رکھتا ہے۔[5]

﴿پیغام.....06.....﴾

امید بھی آپ ﷺ سے، عطا بھی آپ ﷺ سے اور مدد بھی آپ ﷺ کی، دنیا و آخرت میں ہمیشہ کے لیے۔[6]

www.ziaetaiba.com

3۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۳، صفحہ ۲۰۸۔

4۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۳، صفحہ ۲۴۷۔

5۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۳، صفحہ ۲۰۸۔

6۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۳، صفحہ ۲۰۸۔

﴿پیغام.....07﴾

رب عزوجل دینے والا اور حبیب ﷺ تقسیم کرنے والے ہیں۔ اور آپ پر قابلِ احترام قائدین درود بھیجتے ہیں۔[7]

﴿پیغام.....08﴾

حضور اقدس ﷺ اب بھی ہر مسلمان کے گھر میں جلوہ فرما ہیں۔[8]

﴿پیغام.....09﴾

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے روز ازل سے روز آخر تک جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہونے والا ہے ایک ایک ذرّہ کا تفصیلی علم اپنے حبیب ﷺ کو عطا فرمایا، ہزار تاریکیوں میں جو ذرہ یا ریگ☆ کا دانہ پڑا ہے۔ حضور ﷺ کا علم اس کو محیط ہے اور فقط علم ہی نہیں بلکہ تمام دنیا بھر اور جو کچھ اس میں قیامت تک ہونے والا ہے سب کو ایسا دیکھ رہے ہیں جیسا اپنی اس ہتھیلی کو آسمانوں اور زمینوں میں کوئی ذرہ ان کی نگاہ سے مخفی نہیں۔[9]

﴿پیغام.....10﴾

ولادت اقدس حضور صاحب لولاک ﷺ تمام نعمتوں کی اصل ہے۔[10]

www.ziaetaiba.com

7۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۳، صفحہ ۲۰۸۔

8۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵، صفحہ ۶۵۴۔

* ریت کا چھوٹا سا ذرّہ۔

9۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵، صفحہ ۷۴۔

10۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۶، صفحہ ۵۳۰۔

﴿پیغام.....11.....﴾

تمام عالم نور حضور سیّد العالمین ﷺ سے پیدا کیا تو اصل ہر چیز کی نور سراپا حضور پُر نور سیّد عالم ﷺ ہے۔ پس مرتبۂ ایجاد میں بس وہی وہ ہیں۔[11]

﴿پیغام.....12.....﴾

حضور ﷺ ہر قسم کی حاجت روا فرما سکتے ہیں دنیا و آخرت کی سب مرادیں حضور ﷺ کے اختیار میں ہیں۔[12]

﴿پیغام.....13.....﴾

آپ ﷺ تمام انبیاء سے افضل اور سب کے سردار ہیں۔[13]

﴿پیغام.....14.....﴾

حضور اقدس ﷺ کا علم اقدس تمام مخلوقات کے علوم سے واسع☆ ہے۔ کسی مخلوق کے علم کو علم اقدس سے زیادہ وسیع کہنا کفر ہے۔[14]

www.ziaetaiba.com

11۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۶، صفحہ ۶۰۳۔

12۔ برکات الامداد لاھل الاستمداد، صفحہ ۸۔

13۔ عقائد حقہ، صفحہ ۹۔

* وسیع۔

14۔ عقائد حقہ، صفحہ ۹۔

﴿پیغام.....15.....﴾

حضور ﷺ کی تین حیثیتیں ہیں، اول ظاہر باعتبار صورت بشر، دوم ملکی، سوم وہ مرتبہ جس کو خدا ہی جانتا ہے۔[15]

﴿پیغام.....16.....﴾

حضور ﷺ نے کبھی کسی سائل کو جس کا سوال ناحق نہ تھا زجر☆ نہ فرمایا، ناشیوں☆ کی ہمیشہ بات سنی، اور اگر حق پر تھا تو دادرسی و فریاد رسی فرمائی، جس نے توبہ کی توبہ قبول فرمائی، جس نے معافی مانگی اُسے معافی دی۔[16]

فضائل و مناقب

﴿پیغام.....01.....﴾

بعد سرورِ عالم ﷺ سیّد الاولیاء والخلفاء وامام الصدیقین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ افضل الامت ہیں۔ آپ کے بعد عمر فاروق اکبر، عثمان ذی النورین اور مولیٰ المومنین مرتضیٰ رضی اللہ عنہم بترتیب خلافت افضل ہیں۔[17]

www.ziaetaiba.com

15۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۱۔

* ڈانٹ ڈپٹ۔

* فریادی۔

16۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۳۷۷۔

17۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۷۔

﴿پیغام.....02.....﴾

قرآن عظیم کی ہر آیت ہمیشہ نور وہدیٰ وبرکت وشفا ہے۔[18]

﴿پیغام.....03.....﴾

حفظ قرآن فرض کفایہ ہے اور سنتِ صحابہ وتابعین وعلمائے دین متین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور منجملہ افاضل مستحبات عمدہ قربات منافع وفضائل اس کے حصروشمار سے باہر۔[19]

﴿پیغام.....04.....﴾

جو حضور سیّدنا خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کی جلوہ افروزی حیات ظاہری و مزار پرانوار کو وجہ شرافت نہیں جانتا تو گمراہ بلکہ عدواللہ ☆ ہے۔[20]

عقائد

﴿پیغام.....01.....﴾

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مملوک ☆ جانے، تمام عالم ہی ان کے رب عزوجل کی عطا سے ان کی ملک ہے۔[21]

www.ziaetaiba.com

18۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۳، صفحہ ۲۷۱۔
19۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۶۴۲۔
☆ اللہ کا دشمن۔
20۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵، صفحہ ۲۶۵۔
☆ ملکیت۔
21۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۶۶۶۔

﴿پیغام.....02.....﴾

حق سبحانہ تعالیٰ کسی پر ذرّہ بھر بھی ظلم نہیں فرماتا۔[22]

﴿پیغام.....03.....﴾

اہل سنت کا اجماع ہے کہ جس اسم کے معنی میں تنقیص شان الوھیت ہو اس کا ذات حق پر بولنا کلمہ کفر ہے۔[23]

﴿پیغام.....04.....﴾

آپ ﷺ کی اطاعت واتباع اور محبت فرض ہے، اس کے ترک پر عذاب الیم☆ کا وعید منصوص ہے۔[24]

﴿پیغام.....05.....﴾

آپ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم قبل نبوت وبعد نبوت کبائر وصغائر سے معصوم اور تمام قبائح بشر سے مبرّا ہیں۔[25]

www.ziaetaiba.com

22۔ عقائد حقہ اہل سنّت وجماعت، صفحہ ۸۔

23۔ عقائد حقہ، صفحہ ۸۔

* دردناک۔

24۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۰۔

25۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۱۔

﴿پیغام.....06.....﴾

حضور سیّد الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مغیبات* پر مطلع ہونا آیات و احادیث سے بالتواتر ثابت ہے۔ منکر اس کا منکر قطعیات ہے۔[26]

﴿پیغام.....07.....﴾

آپ ﷺ روضہ منورہ میں مثل دیگر انبیاء علیہم السلام زندہ بحیات حقیقت دنیاویہ وجسمانیہ ہیں۔ خاکسار ان امت کے حالات پر مطلع اور عاشقان درگاہ پر ہر لحاظ متوجہ ہیں اور احوال امت پر حاضر وناظر ہیں۔[27]

﴿پیغام.....08.....﴾

زیارت روضہ منورا اعظم السعادات ہے انکار اس کا بدعات بدترین میں سے ہے۔[28]

﴿پیغام.....09.....﴾

عشرہ مبشرہ، خاتون جنت ام المومنین خدیجہ واُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہن وحضرات امام حسن وامام حسین واصحاب بدر وبیعۃ الرضوان رضی اللہ تعالیٰ عنہم طاہر مطہر قطعی جنتی بلکہ گنہگار ان امت کے تکیہ گاہ* ہیں۔[29]

www.ziaetaiba.com

---

* غیب کی باتیں۔

26۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۲۔

27۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۲۔

28۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۲۔

* سہارا۔

29۔ عقائد حقہ، صفحہ ۱۷۔

﴾پیغام.....10.....﴿

ارکان ایمان واسلام وضروریات دین میں سے کسی کا انکار قولاً یا فعلاً کفر ہے۔[30]

﴾پیغام.....11.....﴿

کسی غیر نبی کو کسی نبی سے افضل ماننا کفر ہے۔[31]

﴾پیغام.....12.....﴿

رسول اللہ ﷺ غریب نوازی ہی کو تشریف لائے ہیں۔[32]

﴾پیغام.....13.....﴿

رسول اللہ ﷺ کا نام اقدس اذان میں سن کر انگوٹھے چومنا..... مستحب ہے..... اچھا ہے..... ثواب ہے۔[33]

www.ziaetaiba.com

30۔ عقائد حقہ، صفحہ ۲۰۔

31۔ عقائد حقہ، صفحہ ۲۰۔

32۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۳۷۷۔

33۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۵، صفحہ ۴۱۷۔

تعظیم و توقیر

﴿پیغام.....01.....﴾

تعظیم اس میں ہے کہ جس بات کو منع کیا جائے وہ پھر نہ کی جائے۔[34]

﴿پیغام.....02.....﴾

عالم کی تحقیر☆ کرنا سخت حرام، سخت گناہ اور حضور ﷺ کی توہین ہے۔[35]

﴿پیغام.....03.....﴾

سنّی سیّد کی بے توقیری سخت حرام ہے۔[36]

﴿پیغام.....04.....﴾

حضور نبی کریم ﷺ کی تعظیم اور محبت مدار☆ ایمان، مدار نجات اور مدار قبول اعمال ہے۔[37]

www.ziaetaiba.com

34۔ الملفوظات، صفحہ ۳۷۱۔

* حقیر سمجھنا، ذلت کرنا، بے حرمتی کرنا۔

35۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۱۶۴۔

36۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۳۴۱۔

* مدار بمعنی ذریعہ۔

37۔ تمہید ایمان۔

﴾پیغام.....05.....﴿

حضور ﷺ کا نامِ اقدس تعظیم کے ساتھ لینا فرض ہے۔[38]

﴾پیغام.....06.....﴿

بزرگانِ دین مثلاً پیر مہتدی☆ وعالم سنّی کے ہاتھ چومنا جائز بلکہ مستحب بلکہ سنت ہے، ہاں کسی دنیادار کا ہاتھ دنیا کے لیے چومنا منع ہے۔[39]

﴾پیغام.....07.....﴿

دونوں ہاتھوں سے مصافحہ جائز ہے۔ اکابر علماء نے اس کے مسنون و مندوب ہونے کی تصریح☆ فرمائی۔[40]

﴾پیغام.....08.....﴿

مزار شریف پر حاضر ہونے میں پائنتی کی طرف سے جائے اور کم از کم چار ہاتھ کے فاصلے پر مواجہہ (یعنی مقابل) میں کھڑا ہو، اور متوسط☆ آواز باادب سلام عرض کرے۔ مزار کو نہ ہاتھ لگائے..... نہ بوسہ دے ..... اور طواف بالاتفاق ناجائز ہے ..... اور سجدہ حرام ہے۔[41]

38۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۵، صفحہ ۹۹۔
* ہدایت کرنے والا۔
39۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۲، صفحہ ۳۳۸۔
* واضح کرکے بیان کرنا۔
40۔ مضائح الجبین فی کون التصافح بکفی الیدین، صفحہ ۶۔
* درمیانی آواز۔
41۔ دعوتِ میّت، صفحہ ۱۲۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....09.....﴾

کعبہ معظّمہ کی طرف پاؤں کر کے سونا بلکہ اس طرف پاؤں پھیلانا، سوتے میں ہو خواہ جاگتے میں، لیٹے میں ہو خواہ بیٹھے میں ہر طرح ممنوع و بے ادبی ہے۔[42]

بدمذہب

﴿پیغام.....01.....﴾

بد مذھب کی محبت آگ ہے اور صحبت ناگ ☆ اور دونوں سے پوری لاگ ☆۔[43]

﴿پیغام.....02.....﴾

بدمذھب کی صحبت سُمِّ قاتل ☆ ہے۔اور اس کی تعظیم حرام ہے۔[44]

﴿پیغام.....03.....﴾

جس سے اللہ ورسول ﷺ کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ، پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ۔[45]

42۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۳۵۸۔

* کالا سانپ

* دشمن رکھنا۔

43۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴۔

* وہ زہر جو ہلاک کردے۔

44۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۱، صفحہ ۳۵۶۔

45۔ وصایا شریف، صفحہ ۳۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....04.....﴾

جس کو بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ کیوں نہ ہو اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔[46]

﴿پیغام.....05.....﴾

وہابیوں کے پاس اپنے لڑکوں کو پڑھانا حرام..... حرام..... حرام اور جو ایسا کرے بدخواہ اطفال☆ ومبتلائے اثام☆۔[47]

﴿پیغام.....06.....﴾

غیر مقلدین گمراہ، بددین، مفسدین ہیں۔ ان کو امام بنانا حرام ہے۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے۔[48]

﴿پیغام.....07.....﴾

جن لوگوں کے عقائد مذبذب☆ ہوں ان سے نرمی برتی جائے کہ وہ ٹھیک ہو جائیں۔[49]

46۔ وصایا شریف، صفحہ ۳۔

* بچوں کا برا چاہنے والا۔
* گناہوں میں مبتلا۔

47۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۰، صفحہ ۲۸۔۲۷۔

48۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴۔

* ڈگمگ

49۔ الملفوظ، حصہ ۱، صفحہ ۴۶۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....08.....﴾

گستاخ رسول ﷺ سے سلام کلام حرام، میل جول حرام، نشست برخاست☆ حرام۔[50]

﴿پیغام.....09.....﴾

مشرکین کی جے پکارنا ان کی تعظیم ہے اور کافر کی تعظیم کفر ہے۔[51]

﴿پیغام.....10.....﴾

وہابی یا غیر مقلد سے میل جول مطلقاً حرام ہے اور اس کے ساتھ شادی بیاہ خالص زنا۔[52]

﴿پیغام.....11.....﴾

قرآن عظیم نے بکثرت آیتوں میں تمام کفار سے موالات☆ قطعاً حرام فرمائی، مجوس ہوں، خواہ یہود و نصاریٰ ہوں، خواہ ہنود اور سب سے بدتر مرتدانِ عنود۔[53]

www.ziaetaiba.com

* اٹھنا بیٹھنا۔

50۔ فتاویٰ رضویہ، جلد۶، صفحہ ۳۸۔

51۔ فتاویٰ رضویہ جلد۱۵، صفحہ ۲۷۱۔

52۔ فتاویٰ رضویہ، جلد۲۴، صفحہ ۳۲۹۔

* باہمی اتحاد، آپس کی دوستی۔

53۔ فتاویٰ رضویہ جلد۱، صفحہ ۲۰۔

﴾پیغام.....12.....﴿

غیر مقلدوں سے مسئلہ دریافت کرنا حماقت ہے۔[54]

تحلیل و تحریم

﴾پیغام.....01.....﴿

جس چیز کا لینا حرام ہے اس کا دینا بھی حرام ہے۔[55]

﴾پیغام.....02.....﴿

گانے باجوں کی حالت بالکل شراب کی طرح ہے، گانے باجے حرام ہیں اور حرام ہر حال میں حرام رہے گا۔[56]

﴾پیغام.....03.....﴿

تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی پر اجرت لینا..... دینا دونوں حرام ہے۔ اللہ مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے۔[57]

www.ziaetaiba.com

54۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۶۸۲۔

55۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴۔

56۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴۔

57۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۱۶۷۔

﴿پیغام.....04.....﴾

فوٹو ہو یا دستی تصویر☆، پوری ہو یا نیم قد☆، بنانا، بنوانا سب حرام ہے نیز اس کا عزت سے رکھنا حرام۔[58]

﴿پیغام.....05.....﴾

کسی جاندار کی تصویر بنانا بغیر کسی قید اور شرط کے حرام ہے خواہ سایہ دار ہو یا بے سایہ خواہ ہاتھ کی بنی ہوئی ہو یا محض عکس ہو۔[59]

﴿پیغام.....06.....﴾

بٹیر بازی، مرغبازی اور اسی طرح ہر جانور کا لڑانا جیسے لوگ مینڈھے☆ لڑاتے ہیں، لعل لڑاتے ہیں یہاں تک کہ حرام جانوروں مثلاً ہاتھیوں، ریچھوں کا لڑانا بھی سب مطلقاً حرام ہے کہ بلاوجہ بے زبانوں کو ایذا ہے۔[60]

﴿پیغام.....07.....﴾

علَم، تعزیے، مہندی، ان کی منت، گشت، چڑھاوا، ڈھول تاشے، مجیرے، مرثیے، ماتم، مصنوعی کربلا کو جانا، عورتوں کا تعزیے دیکھنے کو نکلنا یہ سب باتیں حرام و گناہ و ناجائز و منع ہیں۔[61]

---

* یعنی ہاتھ سے بنی ہوئی تصویر۔
* آدھی تصویر۔
58۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۵۶۸۔
59۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۵۶۳۔
* دنبہ، میش نر۔
60۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۲۵۵۔
61۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۴۹۸۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....08.....﴾

نام پاک ﷺ لے کر ندا کرنا حرام ہے۔[62]

﴿پیغام.....09.....﴾

عورت کا ہاتھ دکھانا غیر مرد کو حرام ہے، اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا حرام ہے، جو مرد اپنی عورتوں کے ساتھ اسے روا رکھتے ہیں دیّوث ہیں۔[63]

﴿پیغام.....10.....﴾

عورات☆ کا قبرستان جانا ممنوع ہے، اور سینہ زنی حرام ہے اور طریقہ بدعت ہے اور بے پردگی فاحشہ ہے ایسا شخص مبتدع☆ ہے مسلمانوں کو اس سے احتراز چاہیے۔[64]

﴿پیغام.....11.....﴾

حقوق تو مسلمان پر ہر مسلمان رکھتا ہے اور کسی مسلمان کو تہمت لگانی حرام قطعی ہے۔[65]

62۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵، صفحہ ۱۷۱۔

63۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۲، صفحہ ۲۴۷۔

* عورت کی جمع۔

* وہ کام جو دین میں نیا نکالا گیا ہو۔

64۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲، صفحہ ۲۴۹۔

65۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۳۸۶۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....12.....﴾

داڑھی منڈانا حرام ہے، یہ افرنگیوں، ہندوؤں اور جوالقیوں☆ کا طریقہ ہے۔[66]

﴿پیغام.....13.....﴾

جو مال رشوت یا تغنی یا چوری سے حاصل کیا اس پر فرض ہے کہ جس جس سے لیا ان پر واپس کر دے، وہ نہ رہے ہوں ان کے ورثہ کو دے، پتہ نہ چلے تو فقیروں پر تصدق کرے خرید و فروخت کسی کام میں اس کا لگانا حرام قطعی ہے۔[67]

﴿پیغام.....14.....﴾

"سود" کہ اگر لینے دینے والا دونوں راضی ہوں جب بھی حرام قطعی ہے۔[68]

﴿پیغام.....15.....﴾

پرایا مال چرا لینا حرام اور اس کی خوشی سے حلال۔[69]

﴿پیغام.....16.....﴾

جان حلال دواؤں سے بھی بچ سکتی ہے۔ اگر اسے بچانا منظور ہے ورنہ حرام دوائیں سوائے گناہ کچھ اضافہ نہ کریں گی۔[70]

www.ziaetaiba.com

☆ جولا شاہی فقیر۔

66۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲، صفحہ ۵۷۲۔

67۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۳، صفحہ ۵۵۱۔

68۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۷۴۔

69۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۷۴۔

70۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۲۰۸۔

﴿پیغام.....17.....﴾

جو پوشیدہ طور پر مسلمان کو حرام چیز کھلائے یا پلائے سخت حرام کا مرتکب اور شدید سزا کا مستوجب☆ ہے۔[71]

﴿پیغام.....18.....﴾

شراب کا.....بنانا.....بنوانا.....چھونا.....اٹھانا.....رکھنا..... رکھوانا ..... بیچنا..... بکوانا ..... مول لینا.....مول دینا..... دلوانا سب حرام..... حرام..... حرام ہے۔ اور جس نوکری میں یہ کام یا شراب کی نگاہداشت اس کے داموں کا حساب کتاب کرنا ہو سب شرعاً ناجائز ہیں۔[72]

﴿پیغام.....19.....﴾

چوری کا مال خود کھانا بھی حرام اور دوسروں کو کھلانا بھی حرام۔[73]

﴿پیغام.....20.....﴾

لڑکیوں کا غیر مردوں کے سامنے۔ خوش الحانی سے نظم پڑھنا حرام ہے اور اجنبی نوجوان لڑکوں کے سامنے بے پردہ رہنا بھی حرام، اور لڑکیوں کو لکھنا سکھانا مکروہ، یوہیں عاشقانہ نظمیں پڑھنا ممنوع اور ایسے مدرسہ کو مدد دینی شیطان

☆ لائق، واجب کیا ہوا۔

71۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۲۰۸۔

72۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۵۶۵۔

73۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۵۸۷۔

کو اس کے مقاصد میں مدد دینی ہے۔ اور جو اپنی لڑکیوں کو ایسی جگہ بھیجتے ہیں بے حیا ..... بے غیرت ہیں ان پر اطلاق دیّوث ☆ ہو سکتا ہے۔[74]

جواز و عدمِ جواز

﴿پیغام.....01.....﴾

مدینہ منورہ کو یثرب کہنا ناجائز ممنوع ہے اور کہنے والا گنہگار۔[75]

﴿پیغام.....02.....﴾

تعزیہ بنانا ناجائز ہے۔[76]

﴿پیغام.....03.....﴾

بے شک دونوں ہاتھ سے مصافحہ جائز ہے، اکابر علماء نے اس کے مسنون و مندوب ☆ ہونے کی تصریح فرمائی۔[77]

* وہ شخص جس کی بیوی زانیہ اور بدکار ہو اور وہ اس کی بدکاری سے دیدہ دانستہ چشم پوشی کرے۔

74۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۶۹۰۔

75۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۸۷۔

76۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۵، صفحہ ۲۶۳۔

* نمائندگی۔

77۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴، صفحہ ۲۶۹۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....04.....﴾

(عورت کا بلند آواز سے میلاد خوانی وغیرہ کرنا) ناجائز ہے کہ عورت کی آواز بھی عورت ہے اور عورت کی خوش الحانی کہ اجنبی سے محلِ فتنہ ہے۔[78]

﴿پیغام.....05.....﴾

ذلیل خدمت سیّد سے لینا جائز نہیں، نہ ایسی خدمت پر اسے ملازم رکھنا جائز۔[79]

www.ziaetaiba.com

78۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲، صفحہ ۲۴۰۔

79۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۲، صفحہ ۵۶۸۔

مسائل

﴿پیغام.....01.....﴾

داڑھی حد مقرر شرع سے کم نہ کروانا واجب اور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سنت دائمی اور اہل اسلام کے شعائر سے ہے اور اس کا خلاف ممنوع وحرام۔[80]

﴿پیغام.....02.....﴾

گیند* کھیلنا عبث* ہے اگرچہ صاحب ہدایہ* نے ہر عبث کو حرام لکھا ہے لیکن صحیح یہ ہے کہ عبث باطل ہے۔[81]

﴿پیغام.....03.....﴾

داڑھی منڈانے کو سنت کہا تو ضرور کلمہ کفر ہے۔[82]

80۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۲۹۔

* گیند بلے کا حکم۔

* فضول، بے فائدہ، بے وجہ۔

* فقہ کی مشہور کتاب "ہدایہ" کے مصنف۔

81۔ الملفوظات، صفحہ ۳۷۰۔

82۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۵، صفحہ ۲۶۶۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....04.....﴾

کاغذ کا استعمال کرنا مکروہ ہے جس کے ساتھ انگلیاں صاف کی جاتی ہیں اور اپنے کپڑوں اور پگڑی پر ہاتھ پونچھنا جائز نہیں۔

وضاحت:

پیارے سرکار اعلیٰ حضرت محدث بریلوی رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان کسی حکمت سے خالی نہیں۔ دور حاضر میں عموماً کاغذ سے ہاتھ صاف کیے جاتے ہیں بعض اوقات سادے کاغذ ہوتے ہیں اور بعض اوقات ان کاغذات پر کچھ لکھا ہوا بھی ہوتا ہے ذرا غور کیجیے تو پتہ چلے گا کہ ہم جو لکھے ہوئے کاغذ مثلاً اخبارات سے ہاتھ صاف کرتے ہیں ان میں کتنے مقدس الفاظ بھی ہوں گے خواہ وہ کاغذ اردو ہو یا انگلش میں لکھا ہوا ہو اور دورِ حاضر میں اخباری کاغذ کو ردی کے طور پر استعمال کرنا عام ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔[83]

﴿پیغام.....05.....﴾

کسی نے ذمی☆ کافر کی تعظیم کرتے ہوئے سلام دیا تو کافر ہو گیا۔[84]

www.ziaetaiba.com

83۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱، صفحہ ۲۵۳۔

☆ مسلم حکومت کی غیر مسلم رعایا جو جزیہ ادا کرے اور جس کی جان ومال کی حفاظت کی ذمہ داری حکومت پر ہو۔

84۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۱، صفحہ ۲۴۷۔

﴿پیغام.....06.....﴾

مشرکین کے برتنوں میں دھونے (صاف ستھرا کرنے) سے پہلے کھانا پینا مکروہ ہے کیونکہ ان کے برتن بظاہر ناپاک ہوتے ہیں۔[85]

﴿پیغام.....07.....﴾

زکوٰۃ عزیزوں کو دینے میں دونا☆ ثواب ہے۔[86]

﴿پیغام.....08.....﴾

قضا نماز جلد ادا کرنا لازم ہے، کیا مشکل ہے کہ دن کی بیس رکعتیں ہوتی ہیں۔[87]

﴿پیغام.....09.....﴾

فاتحہ بے شک جائز ہے، وہ مسلمان میت کو نفع پہنچاتا ہے۔[88]

﴿پیغام.....10.....﴾

صاحب ترتیب☆ جب تک صبح تک نماز نہ پڑھ لے جمعہ نہ ہوگا اگر صبح کی نماز اسے یاد ہے۔[89]

85۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲، صفحہ ۴۷۵۔
☆ دوگنا۔
86۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۰، صفحہ ۲۵۳۔
87۔ الملفوظ، صفحہ ۷۰۔
88۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۹، صفحہ ۵۹۴۔
☆ جس کی چھ نمازیں ایک ساتھ قضا نہ ہوئیں ہوں۔
89۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۸، صفحہ ۱۶۴۔

www.ziaetaiba.com

﴿پیغام.....11.....﴾

بے قلعی ☆ برتن میں کھانا پینا مکروہ ہے کہ جسمانی ضرر کا باعث ہے اور مٹی کا برتن تانبے سے افضل ہے۔ علماء نے وضو کے آداب و مستحبات سے شمار فرمایا کہ مٹی کے برتن سے ہو اور اس میں کھانا پینا بھی تواضع سے قریب تر ہے۔[90]

﴿پیغام.....12.....﴾

اندھے سے پردہ ویسا ہی ہے جیسا کہ آنکھ والے سے اور اس کا گھر میں جانا، عورت سے پاس بیٹھنا ویسا ہی ہے، جیسا آنکھ والے کا۔[91]

﴿پیغام.....13.....﴾

جو شخص وہابیہ اور اہلسنّت علماء کو یکساں سمجھتا ہے اسی قدر بات اس کے خارج از اسلام ہونے کو بات ہے اس کے پیچھے نماز باطل ہے۔[92]

﴿پیغام.....14.....﴾

اپنے گھروں میں پابندی نماز کی تاکید شدید رکھو اور پانچوں نمازوں کے بعد ''آیت الکرسی'' ایک بار ضرور پڑھا کرو۔[93]

www.ziaetaiba.com

---

* قلعی کیا ہوا برتن (رنگ چڑھانا، سفیدی کرنا)۔

90۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱، صفحہ ۲۵۴۔

91۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲، صفحہ ۳۳۵۔

92۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۶، صفحہ ۶۳۸۔

93۔ الملفوظ، ۳/ صفحہ ۱۳۔

﴿پیغام.....15.....﴾

بدھ کے دن ناخن کتروانا نہ چاہیے کہ (معاذ اللہ) مورث برص ہوتا ہے۔[94]

﴿پیغام.....16.....﴾

پانی میں خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر..... ٹھہرا ہو یا جاری..... پیشاب کرنا مکروہ ہے۔[95]

﴿پیغام.....17.....﴾

بے ضرورت شرعی سوال کرنا حرام ہے اور جن لوگوں نے باوجود قدرت کسب بلا ضرورت سوال کرنا اپنا پیشہ کر لیا ہے وہ کچھ اس سے جمع کرتے ہیں سب ناپاک و خبیث ہے اور اُن کا یہ حال جان کر اُن کے سوال پر کچھ دینا داخلِ ثواب نہیں بلکہ ناجائز و گناہ اور گناہ میں مدد کرنا ہے۔[96]

﴿پیغام.....18.....﴾

زکوٰۃ کا روپیہ کافر..... مشرک..... وہابی..... رافضی..... قادیانی..... وغیرہ کو دینا حرام ہے۔ اور ان کو دیے زکوٰۃ ادا نہ ہو گی۔[97]

www.ziaetaiba.com

94۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۳۷۔

95۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲، صفحہ ۱۵۸۔

96۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۳۰۳۔

97۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۲۹۰۔

﴿پیغام.....19.....﴾

سیاہ خضاب خواہ ماز و بلیلہ و نیل کا ہو، خواہ نیل و حناء مخلوط، خواہ کسی چیز کا سوائے مجاہدین کے سب کو مطلقاً حرام ہے۔[98]

﴿پیغام.....20.....﴾

درود شریف کی جگہ فقط "صاد" یا "عم" یا "صلعم" یا "صللم" کہنا ہرگز کافی نہیں بلکہ وہ الفاظ بے معنی ہیں۔[99]

﴿پیغام.....21.....﴾

حرف (ص) جائز نہیں نہ لوگوں کے نام پر نہ حضور ﷺ کے اسم کریمہ پر اور غیر انبیاء و ملائکہ علیہم الصلاۃ والسلام پر بالاستقلال درود جائز نہیں اور نام اقدس پر یوں نہیں کہ وہاں پورے درود شریف کا حکم ہے۔ "صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم" لکھے فقط "ص" یا "صلعم" یا "صلم" جو لوگ لکھتے ہیں سخت شنیع☆ و ممنوع ہے یہاں تک کہ تاتاخانیہ☆ میں اس کو تخفیف شان اقدس ٹھہرایا۔[100]

98۔ حک العیب فی حرمت تسوید الشیب ۱۳۰۷ھ، صفحہ ۱۱۔

99۔ صلات القضاو نفی الفئ، صفحہ ۱۰۔

* عیب دار، بدکار

* تاتارخانیہ فقہ کی کتاب کانام۔

100۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۳۸۷۔

وضاحت:

بہت افسوس کی گھڑی ہے کہ جہاں مخالفین دین نے یہ رواج اپنا رکھا ہے اب ان کی یہ بیماری ہمارے بھولے بھالے صحیح العقیدہ مسلمانوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ ذرا غور کریں تو پتا چلے گا کہ سرکار کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ اقدس کے ساتھ درود شریف لکھنے میں کنجوسی کی جاتی ہے۔ عام طور پر درسی کتابوں میں تو یہ روا رکھا گیا ہے جس میں "طالب علم" بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ مگر اب دور حاضر کی جدید ٹیکنالوجی موبائل فون میں عوام الناس و خواص ایس۔ ایم۔ ایس (SMS) کی سہولت سے آراستہ ہیں جس میں بھی یہ طریقہ اپنایا جارہا ہے کہ جب کوئی اسلامی ایس ایم ایس ترتیب دیا جاتا ہے تو اس میں بھی سرکار کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ اقدس آتا ہے اور لوگ اس نام اقدس کے آگے (P.B.U.H)یا(S.A.W.W) لکھ کر اپنے آپ کو کنجوس ثابت کرتے ہیں کہ سرکار کا نامِ اقدس لکھنے کے بعد درود شریف صرف چار یا تین حروف میں لکھ کر ایس ایم ایس کی جگہ بچاتے ہیں۔ خدارا کچھ غور کریں کہ ہم یہ کیا کر رہے ہیں۔

اس کے علاوہ اسلامی ایس ایم ایس میں انبیاء کرام، صحابہ کرام، اولیاءِ عظام، وغیرہ کے اسماء بھی ہوتے ہیں جن کے آگے (A.S)، (R.A)، (R.T.A) وغیرہ لکھ دیا جاتا ہے اسی طرح اردو عبارات میں جل جلالہ کے لیے محض "ج"، صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے محض "ص" یا "صلعم" علیہ السلام کے لیے محض "ع" رضی اللہ عنہ کے لیے "رض" اور رحمۃ اللہ علیہ کے لیے محض "رح" کی علامات لکھنا گویا شان اقدس میں تخفیف کرنا ہے۔ ایسا کرنے والے

ایک مسلمان قلمکار و ادیب کے لیے قاضی اندلس نے ہاتھ کاٹنے کا فتویٰ و فیصلہ دیا، جب لوگوں نے کہا یہ تو سارق (یعنی چور) کی سزا ہے تو علماء اندلس نے قاضی کی حمایت میں کہا! کہ "اس ادیب سے بڑا چور کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے حق میں چوری کرتا ہے۔ جو کہ شرعاً ممنوع و ادب کے خلاف ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تفصیل کے لیے ملاحظہ کریں: (تدریب الراوی شرح تقریب النواوی، امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

﴿پیغام.....22.....﴾

چاندی کی انگوٹھی تذکیر آخرت کے لئے جائز رکھی گئی ہے کہ سونا جنتیوں کا زیور ہے۔[101]

﴿پیغام.....23.....﴾

نابالغوں خصوصاً یتیموں کا مال آگ ہے انہیں نقصان دینے والا سخت کبیرۂ شدید کا مرتکب ہے۔[102]

﴿پیغام.....24.....﴾

قرآن مجید بے پڑھے کوئی شخص صحیح نہیں پڑھ سکتا، جس نے قرآن مجید نہ پڑھا اور استادوں سے صحیح نہ کیا اسے جائز نہیں کہ اوروں کو پڑھائے، نہ لوگوں

101۔ انوار رضا، صفحہ ۱۷۰۔

102۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۵، صفحہ ۴۴۳۔

کو جائز ہے کہ اس سے پڑھیں یا اپنی اولاد کو اس سے پڑھوائیں وہ سب گنہگار ہوتے ہیں۔[103]

﴿پیغام.....25.....﴾

جو معلم ایسا ہو کہ آپ اور اس کے یار دوست چارپائیوں اور کرسیوں پر بیٹھیں اور قرآن مجید نیچے زمین پر رکھا ہوا گر اس سے مراد حقیقۃً زمین پر رکھنا ہے اور وہ لوگ ایسا کرتے ہیں تو ان کے اسلام میں کلام ہے مسلمان ہرگز ایسا نہ کرے گا یہ وہی کرسکتا ہے جس کے دل میں قرآن مجید کی عزت اصلاً نہ ہو اور جس کے دل میں قرآن مجید کی اصلاً عزت نہ ہو وہ مسلمان نہیں۔ اور اگر یہ مراد کے پڑھنے والے لڑکے زمین پر بیٹھتے ہیں قرآن مجید رحل پر یا ان کے ہاتھوں یا گود میں ہے اور یہ معلم وغیرہ ان سے اونچے بیٹھتے ہیں تو جب بھی سخت بدکار، ناہنجار، فسّاق، فجار، مستحق عذاب نار و غضبِ جبّار ہیں۔[104]

﴿پیغام.....26.....﴾

فرض عین کا علم حاصل کرنا فرض عین، فرض کفایہ کا فرض کفایہ، واجب کا واجب، مستحب کا مستحب۔[105]

103۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۶۸۸۔

104۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۶۸۸۔

105۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳، صفحہ ۶۸۷۔

www.ziaetaiba.com

اصلاح

﴿پیغام.....01.....﴾

دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے۔[106]

☆ نعمت کے وقت باجا

☆ مصیبت کے وقت چلانا

﴿پیغام.....02.....﴾

فسق ☆عقیدہ، فسق عمل سے سخت تر ہے۔[107]

﴿پیغام.....03.....﴾

اللہ عزوجل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوبوں سے محبت رکھے اگر چہ دشمن ہوں اور ان کے مخالفوں سے عداوت رکھے اگر چہ اپنے ہوں۔[108]

106۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴۔

* خراب عقیدہ۔

107۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۔

108۔ احکام شریعت۔

﴿پیغام.....04.....﴾

عالم کا حق جاہل پر، استاد کا حق شاگرد پر یکساں ہے، اس کو چاہیے کہ استاد کا لحاظ رکھے۔[109]

﴿پیغام.....05.....﴾

عورتوں کا گھر سے نکلنا خصوصاً تماشہ دیکھنے کو ناجائز ہے اور مردوں کا اسے روا☆ رکھنا بے غیرتی ہے۔[110]

﴿پیغام.....06.....﴾

جو چیز جس مقصد کے لیے وقف ہے اسے بدل کر دوسرے مقصد کے لیے کر دینا روا نہیں۔[111]

﴿پیغام.....07.....﴾

مولیٰ سبحٰنہٗ و تعالیٰ ایسے بندوں کو برکت دے جو قرآن عظیم پر اجرت لینے سے بچیں آپ صاف کہہ دیں کہ محض ادائے سنت و حصول ثواب کے لیے پڑھتا ہوں کوئی معاوضہ نہ چاہتا ہوں۔[112]

www.ziaetaiba.com

109۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۹۵۔

* جائز سمجھنا، مناسب جاننا۔

110۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲، صفحہ ۲۴۹۔

111۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۹، صفحہ ۴۵۷۔

112۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۷، صفحہ ۴۷۲۔

﴿پیغام.....08.....﴾

بے وقوفوں کی دوستی در حقیقت دشمنی ہوتی ہے۔[113]

﴿پیغام.....09.....﴾

انسان کو جن کاموں سے روکا جائے ان کے کرنے کی وہ حرص رکھتا ہے۔[114]

﴿پیغام.....10.....﴾

کھانا کھاتے وقت جوتے اتار لینا سنت ہے۔[115]

﴿پیغام.....11.....﴾

مسواک کی سنت چھوڑ کر نصرانیوں کا برش استعمال کرنا سخت جہالت و حماقت و مرض قلب کی دلیل ہے۔[116]

﴿پیغام.....12.....﴾

سود خور کے پیٹ قیامت کے دن بڑے مکان اور شیشے کی طرح ہوں گے ان میں سانپ اور بچھو بھرے ہوں گے۔[117]

www.ziaetaiba.com

113۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴۔
114۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴۔
115۔ فتاویٰ افریقہ، صفحہ ۲۸۔
116۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰، صفحہ ۱۰۶۔
117۔ الملفوظ۔

﴾پیغام.....13.....﴿

اس بات سے بچ جس میں معذرت کرنے کی حاجت پڑے۔[118]

﴾پیغام.....14.....﴿

جو نسیان کا سبب بنتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اپنے دامن سے چہرے یا ہاتھوں کو خشک کیا جائے۔[119]

﴾پیغام.....15.....﴿

حقیقتاً نعت شریف لکھنا نہایت مشکل ہے جس کو لوگ نہایت آسان سمجھتے ہیں۔ اس میں تلوار کی دھار پر چلنا ہے۔ اگر بڑھتا ہے تو الوہیت☆ میں پہنچ جاتا ہے اور کمی کرتا ہے تو تنقیص ہوتی ہے البتہ حمد آسان ہے کہ اس میں راستہ صاف ہے، جتنا چاہے بڑھ سکتا ہے غرض حمد میں ایک جانب اصلاً حد نہیں اور نعت شریف میں دونوں جانب سخت حد بندی ہے۔[120]

﴾پیغام.....16.....﴿

انگریزی اور وہ بے سود تضیع اوقات☆ تعلیمیں جن سے کچھ کام دین تو دین، دنیا میں بھی نہیں پڑتا، صرف اس لیے رکھی گئی ہیں کہ لڑکے این و آں و

www.ziaetaiba.com

118۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۴۔

119۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۱، صفحہ ۲۵۱۔

* خدائی، شانِ خداوندی۔

120۔ امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نظریہ تعلیم، صفحہ ۱۰۵، الملفوظ، مطبوعہ کراچی، صفحہ ۴۳۔

* وقت گنوانا، ضائع کرنا، وقت کی بربادی۔

مہملات میں مشغول رہ کر دین سے غافل رہیں کہ ان میں حمیت دین کا مادہ ہی پیدا نہ ہو۔[121]

﴿پیغام.....17.....﴾

جس قدر ہو سکے لوگ جمع کئے جائیں اور انہیں ذکر ولادت باسعادت سنایا جائے اس کا نام مجلس میلاد ہے۔[122]

﴿پیغام.....18.....﴾

نرمی کے جو فوائد ہیں وہ سختی میں ہر گز نہیں ہو سکتے۔[123]

﴿پیغام.....19.....﴾

کم از کم السلام علیکم اور اس سے بہتر ورحمۃ اللہ ملانا اور سب سے بہتر وبرکاتہ شامہ کرنا اور اس پر زیادت نہیں، پھر سلام کرنے والے نے جتنے الفاظ میں سلام کیا جواب میں اُتنے کا اعادہ تو ضرور ہے، اور افضل یہ ہے کہ جواب میں زیادہ کہے، اس نے السلام علیکم کہا تو یہ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کہے، اور اگر اس نے وبرکاتہ تک کہا تو یہ بھی اتنا ہی کہے کہ اس سے زیادہ نہیں۔[124]

121۔ امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کا نظریہ تعلیم، صفحہ ۷۳۔

122۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۶، صفحہ ۵۳۰۔

123۔ انوار رضا، صفحہ ۱۶۶۔

124۔ فتاویٰ رضویہ جلد ۴۲، صفحہ ۴۰۹۔

والدین اور اولاد کے حقوق

- باپ کی نافرمانی اللہ جبار و قہار کی نافرمانی ہے اور باپ کی ناراضی اللہ جبار و قہار کی ناراضی ہے۔[125]
- آدمی ماں باپ کو راضی کرے تو وہ اس کے جنت ہیں اور ناراض کرے تو وہ ہی اس کے دوزخ ہیں۔ جب تک باپ کو راضی نہ کرے گا۔ اس کا کوئی فرض، کوئی نفل، کوئی عمل نیک اصلاً قبول نہ ہو گا عذاب آخرت کے علاوہ دنیا میں ہی جیتے جی سخت بلا نازل ہو گی مرتے وقت معاذاللہ کلمہ نصیب نہ ہونے کا خوف ہے۔[126]
- اولاد پر ماں باپ کا حق نہایت عظیم ہے اور ماں کا حق اس سے اعظم۔[127]
- والدین کے لیے دعا و استغفار ہمیشہ کرتے رہنا اس سے کبھی غفلت نہ کرنا۔[128]

www.ziaetaiba.com

125۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۳۸۴۔
126۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۳۸۴۔
127۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۳۸۷۔
128۔ فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۳۹۱۔

سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیغامات و تعلیمات والدین پر اور اولاد پر، اولاد کے حقوق کے بارے میں رہنمائی قندیل اکیانوے (۹۱) حسین موتیوں کی لڑی بھی شامل کی جارہی ہیں۔

والدین پر اولاد کے حقوق:

- سب سے پہلا وجود اولاد سے بھی پہلے یہ ہے کہ آدمی اپنا نکاح کسی رذیل کم قوم سے نہ کرے کہ بُری رگ ضرور رنگ لاتی ہے۔
- دین دار لوگوں میں شادی کرے کہ بچہ پر ناناماموں کی عادات وافعال کا بھی اثر پڑتا ہے۔
- زنگیوں، حبشیوں میں قرابت نہ کرے کہ ماں کا سیاہ رنگ بچہ کو بدنمانہ کردے۔
- جماع کی ابتداء بسم اللہ سے کرے۔ ورنہ بچہ میں شیطان شریک ہو جاتا ہے۔
- اُس وقت شرمگاہ زن پر نظر نہ کرے کہ بچہ کے اندھے ہونے کا اندیشہ ہے۔
- زیادہ باتیں نہ کرے کہ گونگے یا توتلے ہونے کا خطرہ ہے۔
- مردوزن کپڑا اوڑھ لیں۔ جانوروں کی طرح برہنہ نہ ہوں کہ بچہ کے بے حیا ہونے کا اندیشہ ہے۔
- جب پیدا ہو۔ فوراً سیدھے (دائیں) کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہے کہ خللِ شیطان واُم الصبیان سے بچے۔

- چھوہارا وغیرہ کوئی میٹھی چیز چبا کر بچہ کے منہ میں ڈالے کہ علاوت اخلاقی کی خال حسن ہو۔
- ساتویں اور اگر نہ ہوسکے تو چودھویں ورنہ اکیسویں دن عقیقہ کرے۔ دختر کے لئے ایک بکری، پسر کے لئے دو (بکرے) کہ اس میں بچہ کا گویا رہن سے چھڑانا ہے۔
- ایک ران، دائی کو دے کہ بچہ کی طرف سے شکرانہ ہے۔
- سر کے بال اتروائے۔
- بالوں کے برابر چاندی تول کر خیرات کرے۔
- سر پر زعفران لگائے۔
- نام رکھے یہاں تک کہ کچے بچے کو بھی جو کم دنوں کا گر جائے۔ ورنہ اللہ عزوجل کے یہاں شاکی ہو گا۔
- بُرا نام نہ رکھے کہ فال بد ہے۔
- عبداللہ، عبدالرحمن، احمد، حامد وغیرہا عبادت وحمد کے نام یا انبیاء اولیاء یا اپنے بزرگوں میں جو نیک لوگ گزرے ہوں اُن کے نام پر نام رکھے کہ موجبِ برکت ہے۔ خصوصاً نامِ پاک محمد ﷺ کہ اس مبارک نام کی بے پایاں برکت بچہ کی دُنیا وآخرت میں کام آتی ہے۔
- جب محمد نام رکھے تو اُس کی تعظیم و تکریم کرے۔
- مجلس میں اُس کے لئے جگہ چھوڑے۔
- مارنے، بُرا کہنے میں احتیاط رکھے۔
- جو مانگے۔ بر وجہِ مناسب دے۔

۞ پیار میں چھوٹے لقب پر بے قدر نام نہ رکھے کہ پڑا ہوا نام پھر مشکل سے چھوٹتا ہے۔

۞ ماں خواہ نیک دایہ نمازی صالحہ شریف القوم سے دو سال تک بچہ کو دودھ پلوائے۔

۞ رذیل یا بدافعال عورت کے دودھ سے بچہ کو بچائے۔ کیونکہ دودھ طبیعت کو بدل دیتا ہے۔

۞ بچہ کا نان نفقہ اس کی حاجت سب سامان مہیّا کرنا خود واجب ہے۔ جن میں حِضانت بھی داخل یعنی دایہ وغیرہ سے پرورش کرانا اور دودھ پلوانا وغیرہ۔

۞ اپنے حوائج واداۓ واجبات شریعت سے جو بچے اُس میں عزیزوں، قریبوں، محتاجوں، غریبوں کو شامل کرے۔ سب سے پہلے حق عیال و اطفال کا ہے جو اِن سے بچے وہ اوروں کو پہنچے۔

۞ بچہ کو پاک کمائی سے پاک روزی دے کہ ناپاک مال ناپاک ہی عادتیں لاتا ہے۔

۞ اولاد کے ساتھ تنہا خوری نہ برتے۔ بلکہ اپنی خواہش کو اُن کی خواہش کا تابع رکھے۔ جس اچھی چیز کو اُن کا جی چاہے اُنہیں دے۔ اُن کے طفیل میں آپ بھی کھائے۔ زیادہ نہ ہو تو اُنہیں کو کھلائے۔

۞ خدا تعالیٰ کی اِن امانتوں کے مہر و لطف کا برتاؤ رکھے۔ اُنہیں پیار کرے۔ بدن سے لپٹائے، کندھے پر چڑھائے، اُن کے ہنسنے، کھیلنے، بہلنے کی باتیں کرے۔

- اُن کی دلجوئی، دلداری، رعایت، محافظت، ہر وقت حتی کہ نماز و خطبہ میں بھی ملحوظ رکھے۔
- نیا میوہ، نیا پھل پہلے اُنہیں کو دے کہ وہ بھی تازے پھل ہیں، نئے کو نیا مناسب ہے۔
- کبھی کبھی حسبِ مقدور انہیں شیرینی وغیرہ کھانے، پہننے، کھیلنے کی اچھی چیز کہ شرعاً جائز ہو دیتا رہے۔
- بہلانے کے لئے جھوٹا وعدہ نہ کرے بلکہ بچہ سے بھی وعدہ وہی جائز ہے جس کے پورا کرنے کا قصد رکھتا ہو۔
- اپنے چند بچے ہوں تو جو چیز دے سب کو برابر یکساں دے۔ ایک دوسرے پر بے فضیلت دینی ترجیح نہ دے۔
- سفر سے آئے تو اُن کے لیے کچھ نہ کچھ تحفہ ضرور لائے۔
- بیمار ہوں تو علاج کرے۔
- حتی الامکان سخت و موذی علاج سے بچائے۔
- زبان کھلتے ہی اللہ اللہ پھر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔ پھر پورا کلمہ طیبہ سکھائے۔
- جب تمیز آئے تو ادب سکھائے..... کھانے پینے..... ہنسنے بولنے..... اُٹھنے بیٹھنے... چلنے پھرنے.... حیا..... لحاظ..... بزرگوں کی تعظیم..... ماں باپ..... اُستاد..... دُختر کو شوہر کی اطاعت کے طریقے اور آداب بتائے، قرآن مجید پڑھائے۔
- اُستاد نیک..... صالح..... متقی..... صحیح العقیدہ..... سنِ رسیدہ کے سپرد کرے اور دُختر کو نیک پارسا عورت پڑھوائے۔

- بعد ختمِ قرآن ہمیشہ تلاوت کی تاکید رکھے۔
- عقائدِ اسلام و سُنّت سکھائے کہ لوحِ سادہ فطرتِ اسلامی قبولِ حق پر مخلوق ہے۔ اس وقت کا بتایا پتھر کی لکیر ہو گا۔
- حضور اقدس رحمت عالم ﷺ کی محبت و تعظیم ان کے دل میں ڈالے کہ اصل ایمان و عین ایمان ہے۔
- حضور پُر نور ﷺ کے آل واصحاب واولیاء وعلماء کی محبت و عظمت کی تعلیم کرے کہ اصل سُنّت وزیورِ ایمان بلکہ باعث بقائے ایمان ہے۔
- سات برس کی عمر سے نماز کی زبانی تاکید شروع کر دے۔
- علم دین خصوصاً وضو..... غسل..... نماز وروزہ کے مسائل.... توکّل..... قناعت..... زہد..... اخلاص..... تواضع..... امانت..... صدق..... عدل..... حیا..... سلامتِ صدور ولِسان وغیرہا خوبیوں کے فضائل..... حرص وطمع..... حُبِّ دنیا..... حُبّ جاہ..... ریا..... عُجب..... تکبر..... خیانت..... کذب..... ظلم..... فحش..... غیبت..... حسد..... کینہ وغیرہا برائیوں کے رذائل پڑھائے۔
- پڑھانے سکھانے میں رفق ونرمی ملحوظ رکھے۔
- موقع پر چشم نمائی، تنبیہ، تہدید کرے۔ مگر کوسنا نہ دے کہ اس کو کوسنا اُن کے لئے سبب اصلاح نہ ہو گا، بلکہ اور زیادہ فساد کا اندیشہ ہے۔
- مارے تو منہ پر نہ مارے۔
- اکثر اوقات تہدید و تخویف پر قانع رہے۔ کوڑا، قمچی اس کے پیشِ نظر رکھے کہ دل میں رُعب رہے۔

- زمانہ تعلیم میں ایک وقت کھیلنے کا بھی دے کہ طبیعت پر نشاط باقی رہے۔
- مگر زنہار زنہار بُری صحبت میں نہ بیٹھنے دے کہ یارِ بد مارِ بد سے بد تر ہے۔
- نہ ہر گز ہر گز بہارِ دانش، مینا بازار، مثنوی غنیمت وغیرہا کتب عشقیہ وغزلیات فِسقیہ، دیکھنے دے کہ نرم مکڑی جدھر جھکائے جھک جاتی ہے۔
- صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ لڑکیوں کو سورہ یوسف شریف کا ترجمہ نہ پڑھایا جائے کہ اس میں مکرِ زنان کا ذکر فرمایا ہے۔ پھر بچوں کو خرافاتِ شاعرانہ میں ڈالنا کب بجا ہو سکتا ہے۔
- جب بچہ دس برس کا ہو نماز مار کر پڑھائے۔
- اس عمر سے اپنے خواہ کسی کے ساتھ نہ سلائے۔ جُدا بچھونے، جُدا پلنگ پر اپنے پاس رکھے۔ جب جوان ہو شادی کرے۔ شادی میں وہی رعایت قوم ودین وسیرت وصورت ملحوظ رکھے۔
- اب جو ایسا کام کہنا ہو جس میں نافرمانیوں کا احتمال ہو اُسے امر و حکم کے صیغہ میں نہ کہے بلکہ برفق ونرمی بطور مشورہ کہے کہ وہ بلائے حقوق میں نہ پڑے۔
- اُسے میراث سے محروم نہ کرے۔ جیسے بعض لوگ اپنے کسی وارث کو نہ پہنچنے کی غرض سے کل جائیداد دوسرے وارث یا کسی غیر کے نام لکھ دیتے ہیں۔
- اپنے بعد مرگ بھی اُن کی فکر رکھے۔ یعنی کم از کم دو تہائی ترکہ چھوڑ جائے۔ ثلث سے زیادہ خراب نہ کرے۔
- مذکورہ بالا ساٹھ حقوق تو پسر ودختر سب کے لئے ہیں۔ بلکہ دو حق اخیر میں سب وارث شریک ہیں۔

www.ziaetaiba.com

اور خالص پسر کے حقوق سے:

- لکھنا سکھائے۔
- پیرنا سکھائے۔
- سپہ گری سکھائے۔
- سورۂ مائدہ کی تعلیم دے۔
- اعلان کے ساتھ اُس کا ختنہ کرے۔

اور خاص دُختر کے حقوق سے یہ ہے کہ:

- دُختر کے پیدا ہونے پر ناخوشی نہ کرے۔ بلکہ نعمت الٰہیہ جانے۔
- سینا، پرونا، کاتنا، کھانا، پکانا سکھائے۔
- سورۂ نور کی تعلیم دے۔
- لکھنا ہرگز نہ سکھائے کہ احتمالِ فتنہ ہے۔
- بیٹیوں سے زیادہ دلجوئی اور خاطر داری رکھے کہ اُن کا دل بہت تھوڑا ہوتا ہے۔
- دینے میں انہیں اور بیٹوں کو کانٹے کے تول برابر رکھے۔
- جو چیز دے پہلے انہیں دے کر بیٹوں کو دے۔
- نو برس کی عمر سے نہ اپنے پاس سلائے، نہ بھائی وغیرہ کے پاس سونے دے۔ اس عمر سے خاص نگہداشت شروع کرے۔
- شادی، برات میں جہاں گانا، ناچ ہو، ہرگز ہرگز نہ جانے دے۔ اگرچہ خاص اپنے بھائی کے یہاں ہو۔ کیونکہ گانا سخت سنگین جادو ہے اور اِن نازک شیشوں کو تھوڑی ٹھیس بھی بہت ہے۔

www.ziaetaiba.com

- دُختروں کو بیگانوں کے گھروں میں جانے کی مطلقاً بندش کرے۔ بلکہ اپنے گھر کو اُن پر زندان کر دے۔
- بالاخانوں پر نہ رہنے دے۔
- اپنے گھر میں اُنہیں لباس وزیور سے آراستہ کرے کہ پیام رغبت کے ساتھ آئیں۔
- جب کفُو ملے تو نکاح میں دیر نہ کرے۔
- حتی الامکان بارہ برس کی عمر میں بیاہ دے۔
- زنہار کسی فاسق، فاجر خصوصاً بدمذہب کے نکاح میں نہ دے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۴۵۲)

اولاد پر والدین کے حقوق:

- سب سے پہلا حق بعد موت ان کے جنازے کی تجہیز، غسل و کفن و نماز و دفن ہے اور ان کاموں میں سنن و مستحبات کی رعایت جس سے ان کے لئے ہر خوبی وبرکت ورحمت و وسعت کی امید ہو۔
- ان کے لئے دُعا واستغفار ہمیشہ کرتے رہنا اس سے کبھی غفلت نہ کرنا۔
- صدقہ و خیرات واعمال صالحہ کا ثواب انہیں پہنچاتے رہنا، حسبِ طاقت اس میں کمی نہ کرنا، اپنی نماز کے ساتھ ان کے لئے بھی نماز پڑھنا، اپنے روزوں کے ساتھ ان کے واسطے بھی روزے رکھنا بلکہ جو نیک کام کرے سب کا ثواب انہیں اور سب مسلمانوں کو بخش دینا کہ ان سب کو ثواب پہنچ جائے گا اور اس کے ثواب میں کمی نہ ہو گی بلکہ بہت ترقیاں پائے گا۔

www.ziaetaiba.com

۞ ان پر کوئی قرض کسی کا ہو تو اس کے ادا میں حد درجہ کی جلدی وکوشش کرنا اور اپنے مال سے ان کا قرض ادا ہونے کو دونوں جہاں کی سعادت سمجھنا، آپ کی قدرت نہ ہو تو اور عزیزوں قریبوں پھر باقی اہلِ خیر سے اس کی ادا میں امداد لینا۔

۞ اُن پر کوئی قرض رہ گیا تو بقدر قدرت اس کے ادا میں سعی بجالانا، حج نہ کیا ہو تو ان کی طرف سے حج کرنا یا حج بدل کرانا، زکوٰۃ یا عشر کا مطالبہ ان پر رہا تو اسے ادا کرنا، نماز یا روزہ باقی ہو تو اس کا کفارہ دینا وعلی ہذا القیاس ہر طرح ان کی برأت ذمہ میں جدوجہد کرنا۔

۞ انہوں نے جو وصیت جائزہ شرعیہ کی ہو حتی الامکان اس کے نفاذ میں سعی کرنا اگرچہ شرعاً اپنے اوپر لازم نہ ہو اگرچہ اپنے نفس پر بار ہو مثلاً وہ نصف جائداد کی وصیت اپنے کسی عزیز وارث یا اجنبی محض کے لیے کر گئے تو شرعاً تہائی مال سے زیادہ میں بے اجازت وارثان نافذ نہیں مگر اولاد کو مناسب ہے کہ ان کی وصیت مانیں اور ان کی خوشخبری پوری کرنے کو اپنی خواہش پر مقدم جانیں۔

۞ ان کی قسم بعد مرگ بھی سچی ہی رکھنا مثلاً ماں باپ نے قسم کھائی تھی کہ میرا بیٹا فلاں جگہ نہ جائے گا یا فلاں سے نہ ملے گا یا فلاں کام کرے گا، تو ان کے بعد یہ خیال نہ کرنا کہ اب وہ تو نہیں ان کی قسم کا خیال نہیں بلکہ اس کا ویسے ہی پابند رہنا جیسا ان کی حیات میں رہتا جب تک کوئی حرج شرعی مانع نہ ہو اور کچھ قسم ہی پر موقوف نہیں ہر طرح امور جائزہ میں بعد مرگ بھی ان کی مرضی کا پابند رہنا۔

- ہر جمعہ کو ان کی زیارت قبر کے لئے جانا، وہاں یاسین شریف پڑھنا ایسی آواز سے کہ وہ سنیں اور اس کا ثواب ان کی روح کو پہنچانا، راہ میں جب کبھی ان کی قبر آئے بے سلام وفاتحہ نہ گزرنا۔
- ان کے رشتہ داروں کے ساتھ عمر بھر نیک سلوک کیے جانا۔
- ان کے دوستوں سے دوستی نباہنا ہمیشہ ان کا اعزاز واکرام رکھنا۔
- کبھی کسی کے ماں باپ کو بُرا کہہ کر جواب میں انہیں بُرا کہلوانا۔
- سب میں سخت تر وعام تر ومدام تر یہ حق ہے کہ کبھی کوئی گناہ کر کے انہیں قبر میں ایذا نہ پہنچانا، اس کے سب اعمال کی خبر ماں باپ کو پہنچتی ہے، نیکیاں دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور ان کا چہرہ فرحت سے چمکتا دمکتا ہے، اور گناہ دیکھتے ہیں تو رنجیدہ ہوتے ہیں اور ان کے قلب پر صدمہ ہوتا ہے، ماں باپ کا یہ حق نہیں کہ انہیں قبر میں بھی رنج پہنچائے۔

اللہ غفور رحیم عزیز کریم جل جلالہ صدقہ اپنے رؤف رحیم علیہ وعلیٰ آلہٖ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کا ہم سب مسلمانوں کو نیکیوں کی توفیق دے، گناہوں سے بچائے، ہمارے اکابر کی قبروں میں ہمیشہ نور وسرور پہنچائے کہ وہ قادر ہے اور ہم عاجز ہیں، وہ غنی ہے ہم محتاج۔ وحسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، وصلی اللہ تعالی علی الشفیع الرفیع العفو الکریم الرؤف الرحیم سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۲۴، صفحہ ۳۹۱)

آمین والحمد للہ رب العالمین

رضا کی باتوں میں عشق نبی ہے
رضا کی یادوں میں ان کی گلی ہے

رضا کی محبت کا محور و مرکز
ابوبکر فاروق عثمان علی ہے

مبشر کی ترتیب کتنی حسیں ہے
مبشر ہے نازاں کہ وہ اختری ہے

ہے قابل ستائش یہ ترتیب ان کی
بسی عشق میں موتیوں کی لڑی ہے

نشاں بے نشانوں کا مٹتا نہیں
عطائے خدا ہے یہ فیض نبی ہے

www.ziaetaiba.com

رضا کے یہ پیغام معروف سنانا
کہ صدقے میں جس کے یہ عزت ملی ہے

(حافظ محمد بلال رضا المعروف قادری)